سبق نمبر 27

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کو پڑھنے کے بعد دعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: خدا قابلِ معلوم ہے۔

خدا انسان کے ہاتھوں سے تراشا ہوا بت، کسی فلاسفر یا نبی کی سوچ سے بنایا ہوا دیوتا نہیں۔ بائبل کا خدا انکشاف کا خدا ہے۔ بائبل کے خدا کو معلوم کیا جا سکتا ہے

1- مکاشفہ کا خدا

پڑھیں، یسعیاہ 46: 1-13۔ خدا پتھر اور سونے چاندی کے بنے ہوئے بتوں، فلاسفروں، نبیوں اور پیروکاروں کو چیلنج کرتا ہے کہ یہ ثابت کرو کہ یہ بت یا دیوتا زندہ ہیں اور ثبوت دو کہ ان بتوں یا دیوتاؤں نے کبھی پیشن گوئی کی جو بعد میں پوری ہوئی ہو۔ دیگر مذاہب کے بت دیوتاؤں اور ان کی پوجا کرنے والوں کے پاس کہنے کو کچھ نہیں۔ ان کے پاس ثبوت نہیں کہ ان کے بت یا دیوتا نے کبھی کوئی پیشن گوئی تھی جو بعد میں وقوع پزیر ہوئی۔

واحد سچا اور زندہ خدا اپنے آپ کو مندرجہ ذیل واضح طریقوں سے ظاہر کرتا ہے تا کہ وہ لوگ اسکو جان سکیں:

ہر فسانہ بائبل کا خدا محقق نہیں ہے۔

انسان سونے اور چاندی سے بت بناتے ہیں (یسعیاہ 46:6) یعنی انسانوں کو خدا نے بنایا۔ لوگ فلاسفروں اور مذہبوں کے خدا تشکیل دیتے ہیں یعنی خدا نے لوگوں کو بنایا۔

ہر فسانہ بائبل کا خدا ہی ناقابلِ موازنہ ہے۔

بتوں کو پیمانوں سے ناپا جا سکتا ہے (یسعیاہ 46:6) فلسفہ اور جدید مذہب کا خدا ایک روح یا ریاضی کی ایک اکائی تک چھوٹا ہوتا ہے یعنی اس خدا نے اپنے آپ کو بائبل میں ظاہر کیا وہ ناقابلِ موازنہ ہے (یسعیاہ 46:5)

ہر فسانہ بائبل کے خدا نے اپنے آپ کو انسانی تاریخ میں ظاہر کیا۔

بتوں نے کبھی کوئی چیز ظاہر نہیں کی کیونکہ وہ حقیقت میں نہیں بلکہ نمرود ہیں۔ دیگر مذاہب کے خداؤں نے کبھی اپنے آپ کو زمین پر اس طرح ظاہر نہیں کیا

(جس طرح بائبل کے خدا نے اپنے آپ کو یسوع مسیح میں ظاہر کیا۔ چنانچہ دیگر مذاہب کے پیروکار اپنے خدا سے رابطہ کرنے کے لئے اوپر کو اٹھتے ہیں۔ بدھ مت کے آٹھ گنا کا فی راستہ یا علم نا یوگا، بھاگوت، ہندومت کی تپسیا، مذہبی قوانین اور یہودیت یا دیگر مذاہب کے شرعی کاموں کے ذریعے اپنے خدا تک پہنچنا چاہتے ہیں لیکن بائبل کے خدا نے اپنے آپ کو لوگوں پر انسانی تاریخ کی ابتدا سے ظاہر کیا ہے کیونکہ وہ حقیقت میں موجود ہے اور جی جی زندہ ہے (46:6)۔ بائبل کے خدا نے یسوع مسیح میں انسانی جسم اپنایا اور اپنی مخلوق اور تاریخ میں داخل ہو گیا اور زمین پر اتر آیا تا کہ ہمارے درمیان رہے اور ہمیں نجات بخشے (یسعیاہ 9:67؛ یوحنا 1:1)۔

ہر فرقہ بائبل کے خدا نے مستقبل کی پیشن گوئی کی ہے۔

جنہوں نے کبھی کوئی پیشن گوئی نہیں کی جو مستقبل میں وقوع پزیر ہونی ہو۔ دنیا میں فلاسفروں اور دیگر مذاہب کے خداؤں نے بھی کبھی کوئی پیشن گوئی نہیں کی جو بعد میں انسانی تاریخ میں سچ سچ واقع ہونی ہو۔ لیکن تخلیق کی ابتدا سے خدا نے زمین پر واقع ہونے والے واقعات کی پیشن گوئی کی ہے (46:6)۔ شیطان کو نیست کرنے والے ایک نجات دہندہ کی آمد کی پیشن گوئی پہلے انسانوں (آدم اور حوا) کو یسوع مسیح کے آنے سے ہزاروں سال پیشتر کی گئی تھی (پیدائش 3:15)۔ مصر کی غلامی کی پیشن گوئی ابرام کو 200 سال سے بھی قبل کر دی گئی تھی (پیدائش 14-13:15)۔ موسیٰ نے بابل کی اسیری کی پیشن گوئی تقریباً 940 سال پہلے کر دی تھی (استثنا 65-45:28)۔ پرانے عہدنامہ میں 60 سے زیادہ پیشن گوئیاں ہیں جن کا تعلق یسوع مسیح سے ہے یسوع مسیح کے آنے سے 2000 اور 500 سال قبل کی گئیں اور سب کی سب یسوع مسیح میں پوری ہو چکی ہیں۔

ہر فرقہ بائبل کا خدا اپنے لوگوں کو ساتھ لے کر چلتا ہے۔

جنہوں نے ایک دوسری جگہ نہیں جا سکتے جب تک کہ ان کے پیروکار ان کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر نہ لے جائیں۔ (46:7) یعنی خدا اپنے لوگوں کو ان کی پیدائش سے ہی اٹھائے پھرتا ہے (46:4b؛ استثنا 1:31)۔

ہر فرقہ بائبل کا خدا دعائیں سنتا ہے۔

جنہوں نے کبھی اپنے پرستار کی پکار کا جواب نہیں دیتے (46:7)۔ دیگر مذاہب کے خدا بہت اونچائی پر ہیں یا دعاؤں کی پہنچ سے بہت دور ہیں۔ دیگر مذاہب کے پرستار اپنے خداؤں سے بولتے ہیں مگر وہ ان سے ہرگز بات نہیں کرتے۔ اس کے برعکس بائبل کا خدا اپنے لوگوں کی آواز کو سنتا ہے (65:24) اور وہ ان سے بات کرتا ہے۔

ہر فرقہ بائبل کا خدا ہی بچاتا ہے۔

جنہوں نے کسی کو نہیں بچا سکتے (46:7c) وہ جانوروں پر لدے ہوئے اسیری میں جانے سے خود کو نہیں بچا سکے (46:1-2)۔ یعنی بائبل کا خدا اپنے لوگوں کو اسیری سے بچاتا ہے (46:4c) اور وہ ان کو گناہوں سے نجات بخشتا ہے (یسعیاہ 43:25)۔

پوری تاریخ میں سبھی لوگوں نے سونے چاندی اور لکڑی کے بت بنائے، کچھ نے اپنے خدا اپنے دماغوں میں بنائے ہوئے ہیں۔ یا اپنی سمجھ کے مطابق اپنا خدا تشکیل دیتے ہیں کہ خدا کو ایسا ہونا چاہئے۔ مثال کے طور پر، یہودیوں کا خیال ہے کہ وہ اپنے خدا کی نظر میں بطور ریاضی کی اکائی واضح کر سکتے ہیں۔ یہودیوں کا ماننا ہے کہ ان کا خدا ان کو صرف اس وقت بچاتا ہے جب وہ یہودی شریعت پر چلتے ہیں جس میں فریسیوں نے 613 مزید خود ساختہ ضابطے

شامل کر رکھے تھے جن میں سے 248 احکام ہیں اور 365 ممانعتیں اور یہودی کہتے ہیں کہ خدا کے لوگ صرف وہ ہیں جو اسرائیل قوم سے ہیں۔ یہودیوں کا خدا ہر فرد ایک نسل، ایک قوم اور ایک مذہب کا خدا بن چکا ہے۔

لیکن خدا کے متعلق ان کا خیال بائبل میں زندہ خدا کے انکشاف جیسا نہیں۔ خدا کی باتیں ان کے نظریات صرف خود ساختہ مذہبی تصورات ہیں۔ بائبل کا خدا ان کے متعلق فرماتا ہے "یہ لوگ ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں لیکن ان کے دل مجھ سے دور ہیں" (یسعیاہ 29:13؛ مرقس 7:6-7)۔ یسعیاہ ان سے کہتا ہے کہ بائبل کا خدا ناقابل موازنہ ہے (46:5) "کیس خدا نہوں اور کوئی دوسرا نہیں۔ کیس خدا نہوں اور مجھ سا کوئی نہیں۔ جو ابتدا ہی سے انجام کی خبر دیتا ہے اور ایام قدیم سے وہ باتیں جو اب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی اور میں اپنی مرضی بالکل پوری کرونگا۔ میں نے ہی یہ کہا اور میں ہی اس کو وقوع میں لاؤنگا" (یسعیاہ 46:9,10,11b)۔

2- مکاشفہ کے درمیان۔

پڑھیں متی 11:25-27۔ بائبل کے خدا کا حقیقی علم صرف یسوع مسیح سے آتا ہے اور خدا کا یہ علم ان کو ملتا ہے جن پر یسوع مسیح ظاہر کرنا چاہتا ہے۔ یسوع مسیح خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی ہے (1-ٹیمتھیس 2:5-6؛ 1-پطرس 1:10-12)۔ جو لوگ یسوع مسیح کو جانتے ہیں وہ خدا باپ کو بھی جانتے ہیں (یوحنا 8:19)۔

گروپ لیڈر۔ خدا کے ناقابل علوم ہونے کی خصوصیت میں اسکی پرستش کریں۔ تین تین افراد پر مشتمل جماعتوں میں پرستش کریں۔

[redacted]

آپ نے بائبل کی وہ نمونہ عبارت (پیدائش 12:1-15:21) میں خدا کے ساتھ شخصی وقت میں جو کچھ سیکھا ہے اسکو باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ بیان کرنے والے شخص کو سنجیدگی سے سنیں اور اسکے بارے میں کوئی بحث نہ کریں۔

[redacted]

تعارف۔ جب ہم لوگوں کو خوشخبری کا پیغام سنائیں تو جو الفاظ ہم استعمال کریں ان کی وضاحت کے لائق ہونا چاہیے۔ اس سبق کی تعلیمات کو سمجھنے میں لوگوں کی مدد کریں اور سنائیں موت اور عدالت (دیکھیں متا پچھ 1، سبق 2) صرف یسوع مسیح ہی خدا باپ کے پاس آنے کا راستہ کیوں ہے اور یسوع مسیح پر ایمان کے معنی بتائیں

A- یسوع مسیح کی شناخت بطور دُنیا کا واحد نجات دہندہ

انجیل کا پیغام کہتا ہے "اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پائیں" (اعمال 4:12)۔

تعلیم۔ صرف یسوع مسیح ہی دُنیا کا نجات دہندہ کیوں ہے؟ دوسرے لوگ جو نجات دہندہ کہلاتے ہیں وہ لوگوں کو کیوں نہیں بچا سکتے؟

1- یسوع مسیح نے عجیب دعوے کیے۔

پڑھیں۔ یوحنا 5:16-30۔

یسوع مسیح خدا باپ کے برابر ہے (5:10) وہ خدا باپ کی الٰہی زندگی رکھتا ہے (5:26)۔ وہ خدا باپ کے سے کام کرتا ہے (5:19) وہ روحانی مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور ان کو ہمیشہ کی زندگی عطا کرتا ہے (5:21,24-25) وہ مُردوں کو زندہ کریگا اور آخری عدالت میں ان کا منصف ہوگا (5:21-22,28-29)۔

پڑھیں۔ یوحنا 10:36-38۔

یسوع مسیح خدا ہونے کے دعویٰ کرنے والا محض انسان نہیں (10:33) بلکہ خدا کا بیٹا ہے۔ یعنی خدا نے انسانی جسم لیا اور انسانی تاریخ میں داخل ہوگیا تاکہ اپنے آپ کو ظاہر کرے اور انسان کو نجات بخشے (10:36)۔ خدا باپ خدا بیٹے میں ہے اور خدا بیٹا خدا باپ میں ہے (10:38) اور خدا بیٹا وہی چاہتا ہے جو خدا باپ کی مرضی ہوتی ہے (10:37)۔

پڑھیں۔ یوحنا 14:6-10۔

صرف خدا بیٹا ہی خدا باپ کے پاس آنے کا واحد راستہ ہے (14:6)۔ خدا بیٹا خدا باپ کو ظاہر کرتا ہے (14:7,9)۔ جب یسوع کہتا ہے کہ "میں باپ میں ہوں اور باپ مجھ میں ہے" (14:10) تو وہ روحانی یگانگت نہیں بلکہ وجودیاتی یگانگت کی بات کر رہا ہے۔ یعنی خدا بیٹا اور خدا باپ ایک ہی الٰہی ذات رکھتے ہیں۔ اس لئے یسوع مسیح کہتا ہے کہ جب تم یسوع کو دیکھتے ہو تو خدا کو دیکھتے ہو اور جب تم یسوع کو جانتے ہو تو خدا کو جانتے ہو۔

پڑھیں۔ متی 10:4 اور لوقا 10:6۔

یسوع مسیح فرماتا ہے کہ جو یسوع کو قبول کرتا ہے وہ خدا کو قبول کرتا ہے اور جو یسوع کو رد کرتا ہے وہ خدا کو رد کرتا ہے۔ یہ دعوے درست ہیں کیونکہ یہ وہ نبوتیں ہیں جو پوری ہوچکی ہیں۔

پڑھیں۔ یسعیاہ 5:53;14:7۔

یسوع کے زمین پر آنے سے 700 سال قبل خدا نے وعدہ کیا کہ یہ نجات دہندہ "خدا ہمارے ساتھ" کہلائے گا اور وہ ہمیں نجات دینے کے لئے "ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا جائے گا"۔ پرانے عہدنامہ میں اس آنے والے نجات دہندہ کے متعلق 60 پیش گوئیاں یسوع مسیح میں پوری ہوچکی ہیں جن میں سے 30 پیش گوئیاں ایک ہی دن میں پوری ہوگئی تھیں۔ اتفاقیہ طور پر ایسا ہونا ناممکن ہے۔ خدا نے نجات دہندہ کی آمد کی پیشگی اطلاع دی تھی۔ یسوع مسیح نے یہ ساری کی ساری پیش گوئیاں پوری کردیں۔ اس لئے اس کے دعوے سچے ہیں (دیکھیں تابچہ 3، ضمیمہ 4)۔ یسوع مسیح کے متعلق نبوتیں۔

2- <u>رسولوں نے یسوع مسیح کے بارے حیرت انگیز دعوے کئے۔</u>

پڑھیں۔ اعمال 4:12۔

رسولوں نے دعویٰ کیا کہ خدا نے زمین پر انسان کو صرف ایک نام بخشا ہے جس کے وسیلہ سے نجات پا سکتے ہیں۔ اور وہ نام ہے یسوع مسیح۔ یسوع مسیح صرف نجات کا ذریعہ راستہ نہیں بلکہ وہ نجات کا واحد راستہ ہے۔

3- <u>یسوع کے اور رسولوں کے دعوے کیوں پوری طرح درست ہیں؟</u>

a- دعوے درست ہیں کیونکہ خدا اور انسان کے بیچ میں صرف یسوع ہی درمیانی ہے۔

پڑھیں۔ یوحنا 1:1-4, 1-12۔ 1 تمتھیس 2:5

بنائی عالم سے پیشتر ہی خدا نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ بذات خود تخلیق کے وقت اور خلا میں داخل ہوگا اور یسوع مسیح میں انسان بنے گا (1-پطرس 1:20) اور بنائی عالم سے پیشتر ہی خدا نے ہمیں چن لیا تھا تا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اس کے پاک اور بے عیب لوگ ٹھہریں (افسیوں 1:4) خدا بذات خود انسانی تاریخ میں داخل ہوا اور زمین پر بہت سے انسانوں میں شامل ہو گیا تا کہ لوگوں کو ان کے گناہوں سے نجات بخشے۔ اس لئے یسوع فرماتا ہے "باپ مجھ میں ہو کر کام کرتا ہے" (یوحنا 14:10)

خدا اور انسان کے بیچ میں صرف یسوع مسیح ہی ایک درمیانی ہے۔ لفظ "درمیانی" کے معنی ہیں خدا اور انسان کے درمیان کھڑا ہونے والا شخص جس کے وسیلہ سے اندیکھا خدا ظاہری دنیا میں کام کرتا ہے۔ یسوع مسیح مخلوق کا درمیانی ہے کیونکہ خدا نے ساری چیزیں یسوع مسیح کے وسیلہ سے پیدا کیں (یوحنا 1:3)۔ وہ خدا کے ظہور کا درمیانی ہے کیونکہ خدا نے اپنے آپ کو انسان پر صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے پوری طرح ظاہر کیا (یوحنا 1:4)۔ وہ نجات کا درمیانی بھی ہے کیونکہ خدا نے صرف یسوع مسیح کے وسیلہ سے روحانی فرزند گود لئے ہیں (یوحنا 1:12)۔ بطور درمیانی یسوع مسیح انسان کے آگے خدا کی نمائندگی کرتا ہے (متی 1:23) اور خدا کے آگے انسان کی نمائندگی کرتا ہے (یوحنا 2:1-2)۔

b- دعوے اس لئے درست ہیں کیونکہ صرف یسوع مسیح دنیا کا نجات دہندہ ہونے کے لائق ٹھہرتا ہے۔

خدا اور انسان کے بیچ میں صرف یسوع مسیح درمیانی ہے اور دنیا کا نجات دہندہ ہے کیونکہ وہ تین مختلف طریقوں سے الگ ہے:

(1) <u>صرف یسوع مسیح ہی خدا کو پوری طرح ظاہر کرتا ہے۔</u>
<u>وہ انسان پر خدا کا مکمل انکشاف ہے۔</u>

پڑھیں۔ عبرانیوں 1:3؛ یوحنا 1:1,14,18؛ فلپیوں 2:6-8؛ کلسیوں 1:15,2:9)۔

اس دنیا کی پوری تاریخ میں کسی شخص یا مذہبی پیشوا نے دعویٰ نہیں کیا کہ وہ "اندیکھے خدا کا ظاہری انسان بنا" ہے۔ تاریخ میں کوئی دوسرا شخص انسانی روپ میں خدا نہ تھا۔ خدا نے بذات خود انسانی جسم لیا اور تاریخ میں لوگوں کے درمیان رہا۔ یسوع مسیح خدا کے جلال کا پرتو ہے۔ یہ خدا کی تمام تر الٰہی

بہ فات مثلاً، پاکیزگی اور محبت کا مظہر ہے۔ یسوع مسیح خدا کی ہستی کی کامل نمائندگی ہے یعنی وہ خدا کی حقیقت، اصلی ذات یا فطرت کا مظہر ہے۔ یسوع مسیح اندیکھے خدا کی ظاہری صورت ہے۔

(2) صرف یسوع مسیح ہی ہمیشہ کے لئے بے گناہ اور کامل ہے۔
وہ انسان کے گناہوں کے کفارہ کے لئے کامل قربانی ہے۔

پڑھیں، عبرانیوں 7:26-28; 4:14۔

انسان کے گناہوں کے کفارہ کے لئے کامل قربانی بننے کی غرض سے مندرجہ ذیل چار حالتوں میں اہل ہونا ضروری ہے:

- اس کا انسان ہونا لازمی ہے (یوحنا 1:1-14)۔ ایک جانور کی قربانی اہل نہیں (عبرانیوں 10:1-4; 9:13-14)۔
- اس کا بے گناہ انسان ہونا لازمی ہے (عبرانیوں 7:26-28; 4:15)۔ ایک گنہگار اہل نہیں ہو سکتا۔
- اس کا رضامندی کی قربانی ہونا لازمی ہے (یوحنا 10:17-18)۔ ایک نارضامند قربانی اہل نہیں ہوتی۔
- اس کے لئے خدا کا پسندیدہ ہونا لازمی ہے (1-پطرس 1:19-20)۔ ایک خود ساختہ نبی یا نجات دہندہ اہل نہیں ہو سکتا۔

اس دنیا کی پوری تاریخ میں کسی دوسرے شخص یا مذہبی پیشوا نے دعویٰ نہیں کیا کہ وہ بے گناہ ہے۔ اپنی جان دینے کو تیار ہے اور خدا کو پسند ہے۔ چنانچہ، کوئی اور گنہگاروں کی خاطر مرنے کے لائق نہیں ٹھہرتا۔ باقی ہر شخص گنہگار ہے۔ مرنے کو تیار نہیں اور خدا کو پسند نہیں۔ صرف یسوع مسیح بے گناہ، مرنے کو تیار اور خدا کو پسند تھا۔ چنانچہ صرف یسوع مسیح کامل قربانی بننے کے لائق ٹھہرا۔ اس نے گناہوں کا کفارہ دیا۔

(3) صرف یسوع مسیح ہی مر کر زندہ ہوا اور ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔
وہی کامل سردار کاہن ہے جو ایمانداروں کے لئے دعا اور ان کی نگہبانی کرتا ہے۔

پڑھیں، عبرانیوں 7:23-25۔

اس دنیا کی پوری تاریخ میں کسی دوسرے شخص یا مذہبی پیشوا نے دعویٰ نہیں کیا کہ وہ مر کر جی اٹھا ہے۔ مذہبی پیشوا اور نبی آج بھی قبروں کے اندر پڑے ہیں۔ وہ مُردہ ہیں اور نہ کسی کو بچا سکتے ہیں نہ نگہبانی کر سکتے ہیں۔

تاہم، خدا یسوع مسیح کو مُردوں میں سے جلا کر دکھاتا ہے کہ اس دنیا کا نجات دہندہ صرف وہی ہے۔ ہزاروں گواہوں نے اسے جی اٹھنے کے بعد دیکھا اور وہ چالیس دن تک اپنے چنے ہوئے رسولوں کو ہدایات دیتا رہا۔ وہ آسمان پر اٹھا لیا گیا اور اب خدا باپ کے داہنے ہاتھ بیٹھا ہے جہاں سے وہ زمین پر فضل کی خوشخبری کی منادی کے ذریعے لاکھوں دلوں اور زندگیوں میں اپنی بادشاہی قائم کر رہا ہے۔

چنانچہ نجات بخش فضل صرف اس کی واپسی تک دستیاب ہے (اعمال 1:27:1- کرنتھیوں 2 6:2)۔ جب یسوع دوسری بار زمین آتا ہے تو وہ گناہوں سے نجات دینے نہیں بلکہ عدالت کرنے کے لئے آئے گا۔ پھر توبہ کرنے اور ایمان لانے کا کوئی موقع نہ ہوگا۔ پس، جب آپ خوشخبری سنتے ہیں تو توبہ کریں اور ایمان لائیں۔

B- بائبل میں ایمان کے معنی

خوشخبری کا پیغام کہتا ہے "خدا نے دنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخشا تاکہ جو کوئی اس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے" (یوحنا 3:16)۔

1- ایمان کیا ہے؟

a- مسیحی ایمان کی بنیاد حقائق پر مبنی ہے۔

مسیحی ایمان، اندھیرے میں چھلانگ لگانا نہیں۔ ایمان وہاں سے شروع نہیں ہوتا جہاں پر وجہ رک جاتی ہے۔ ایمان کی بنیاد کسی ایک تہذیب کے اندر تاریخ میں کسی ایک لفظ پر، کسی نبی کے ظہور میں نہیں بلکہ دنیا کی تین تہذیبوں کے اندر دو ہزار سال سے زیادہ عرصہ میں 40 سے زائد نبیوں کے ایک ہی سچائی کے انکشاف پر ہے۔ بائبل میں ایمان کی بنیاد حقائق پر ہے۔ ایمان کئی یقین دہانی یا وثوق ہے کہ یہ حقائق سچے ہیں۔ ایمان ان حقائق کے متعلق شخصی تابعیت اور خدا کی جس نے ان حقائق کو ظاہر کیا کے ساتھ شخصی تعلق رکھتا ہے۔

b- مسیحی ایمان دوسرے کسی بھی تاریخی یا مذہبی واقع سے زیادہ گواہیاں رکھتا ہے۔

بائبل ان حقائق سے بھری پڑی ہے کہ انسانی تاریخ میں خدا نے کہا اور عمل کیا۔ آنکھوں دیکھی، کانوں سنی گواہیاں بائبل کے تحریری نوشتے جس کا ترجمہ بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے اور بائبل اور اس کی کتب کی صداقت کے بہت سے آثار قدیمہ کے ثبوت ہیں جو کسی بھی تاریخی واقع سے زیادہ ہیں آج کے دور میں غیر مبہم طور پر تاریخ تسلیم کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر:

- یسعیاہ کی مکمل کتاب قدیم عبرانی زبان میں بحر مردار کے قمران کے مقام پر 125 قبل از مسیح میں ملی تھی (تحریر ہونے کے 560 سال بعد)
- مرقس کی انجیل کا یونانی حصہ مرقس 6:52-53 50 میں (تحریر کے 4 سال بعد) ملا۔
- یوحنا کی انجیل کا یونانی حصہ 18:31-34,37-38 30 میں (تحریر کے 33 سال بعد) ملا۔
- چیسٹر بیٹی پاپیری جو زیادہ تر نئے عہدنامہ یونانی پر مشتمل ہے 200 سے 250 میں (نئے عہدنامہ کی تکمیل کے 150 سال بعد) ملا۔
- کاڈیکس ویٹی کنس تقریباً نیا عہدنامہ سارا یونانی پر مشتمل ہے 325 سے 350 میں (نئے عہدنامہ کی تکمیل کے 250 سال بعد) ملا۔
- کاڈیکس سینائیٹکس تقریباً نیا عہدنامہ سارا یونانی اور پرانا عہدنامہ نصف یونانی پر مشتمل 350 میں (نئے عہدنامہ کی تکمیل کے 250 سال بعد) ملا
- کاڈیکس الیگزینڈرینس تقریباً پوری بائبل یونانی پر مشتمل 400 میں (نئے عہدنامہ کی تکمیل کے 300 سال بعد) ملا۔
- نئے عہدنامہ کے پانچ ہزار دو سو نسخے جس کی تاریخ دوسری اور پندرہویں صدی کے درمیان ہے
- نئے عہدنامہ کے ہزار نسخے جس کا ترجمہ لاطینی، اسوری، قبطی مصری زبانوں، گوتھک، آرمینائی، ایتھوپیا، جارجیا اور عربی میں جس کی تاریخ دوسری سے چھٹی صدی کے درمیان ہے (نئے عہدنامہ کی تکمیل کے 300 سال بعد)

یہ تاریخی ثبوت ہے کہ بائبل کی تحریر میں کبھی تبدیلی نہیں ہوئی۔ کسی بھی مذہب کا الزام کہ بائبل جھوٹی ہے پوری طرح من گھڑت اور جھوٹ ہے۔ جو کوئی اس ثبوت کا مطالعہ فراموش کرتا ہے وہ عقل مند نہیں۔ مسیحی پیغام پوری انسانی تاریخ میں بہت اہم پیغام ہے۔ اس لئے لوگوں کو مسیحی پیغام پر غور کرنا چاہئے۔

2- یسوع مسیح پر ایمان کو کون ممکن بناتا ہے؟

انسان کے ایمان سے متعلق خدا کا کیا کام ہے؟ بائبل میں ایمان کا تعلق بلا تفریق خدا کے ظہور اور اس کے فضل پر مشتمل اس کی پیش قدمی سے اور انسان کے تجربہ سے اور اعتماد پر مشتمل جواب سے ہے۔ خدا کے ظہور اور فضل کے بغیر ایمان ناممکن ہے۔ انسان کی فرمانبرداری کے بغیر ایمان نامکمل ہے۔ خدا اپنے مکاشفہ اور فضل کے ذریعے ہمیشہ پہل کرتا ہے۔ انسان اپنے ایمان (اعتماد) اور فرمانبرداری (نیک اعمال) پر مشتمل جواب کے ذریعے دوسرے نمبر پر ہے۔

a- خدا کا مکاشفہ۔ تاکہ آپ جانیں کہ کیا ایمان رکھنا ہے۔

پراعیس، رومیوں 10:14-17؛ عبرانیوں 11:6۔

خدا ہمیشہ آپ کے پاس کسی کو انجیل کی منادی کے لئے بھیج کر پہل کرتا ہے (رومیوں 10:14-17)۔ خدا نے اپنے آپ کو نوح اور ابرہام پر ظاہر کیا، اس سے قبل کہ وہ ایمان فرمانبرداری (عمل) سے جواب دے سکتے (عبرانیوں 11:6)۔

b- خدا فضل۔ تاکہ آپ ایمان لانے کے قابل ہوں۔

پراعیس، یوحنا 6:44,37؛ کلسیوں 1:29 (یوحنا 16:8؛ اعمال 13:48)۔

خدا ہمیشہ لوگوں کو مسیح کی طرف کھینچتے (یوحنا 6:44) اور اپنے روح القدس کے وسیلہ سے لوگوں کے دلوں اور دماغوں میں کام کرنے سے پہل کرتا ہے یعنی ان کو گناہ، نجات اور عدالت کا احساس دلانے سے اور ملامت کرنے سے (یوحنا 16:8-10)۔ اس لئے جو ایمان لے آتے ہیں وہ جان جاتے اور اقرار کرتے ہیں کہ ان کے ایمان کا عمل خدا کی طرف سے ایک پُر فضل بخشش ہے (افسیوں 2:8-9؛ فلپیوں 1:29؛ اعمال 13:48؛ 16:14؛ 18:27)۔

c- انسان کا ایمانی جواب پہل نہیں ہے۔

پراعیس، افسیوں 2:8-19؛ یعقوب 2:22۔

انسان خدا کے مکاشفہ پر ایمان لانے اور خدا کی پُر فضل بخشش قبول کرنے سے اس کی پہل کا جواب دیتا ہے۔ ایمان انسان کا خالی ہاتھ ہے جو خدا سے نجات کی بخشش وصول کرتا ہے۔ ایمان ایک درخت کی مانند ہے جس کی جڑیں خدا کے فضل اور پہل انسان کے نیک حاصل کو پیش کرتے ہیں (افسیوں 2:8-10)۔

انسان کے جواب کی بابت یسوع مسیح فرماتا ہے "جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخل ہو کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں کہ بہتیرے داخل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے" (لوقا 13:24؛ متی 7:13-14)۔ یسوع یہ بھی فرماتا ہے کہ "اور یوحنا بپتسمہ دینے والے کے دنوں سے اب تک آسمان کی بادشاہی پر زور ہوتا رہا ہے اور زور آور اسے چھین لیتے ہیں" (متی 11:12) انسان کا ایمانی جواب جرأت، جانفشانی اور اس چیز کی یسوع پیش کش کرتا ہے اس کو چھین لینے کا تقاضہ کرتا ہے۔

3- آپ یسوع مسیح پر عملی ایمان کیسے لاتے ہیں؟

پراعیس، یوحنا 1:12؛ مکاشفہ 3:20؛ رومیوں 10:9,10,13,17)۔

خدا کی پہل کے جواب کے طور پر ایمان کے تین اجزا ہیں۔

a- علم

انسان کو اپنے کانوں کے ساتھ یسوع مسیح سے متعلق خوشخبری سننی چاہیے۔ خوشخبری میں موجود سچائی کو سنے بغیر ایمان ناممکن ہے۔ اس کو علم نہیں ہوگا کہ کیا ایمان رکھنا ہے۔

b- اعتقاد (ایمان)۔

انسان کو اپنے دل سے ایمان لانا چاہیے کہ یہ پیغام سچا ہے۔ صرف دوسرے لوگوں کے لئے نہیں بلکہ بذاتِ خود اس کے واسطے بھی۔ اپنے دل اور دماغ میں مطمئن ہوئے بغیر کہ یہ سچائی شخصی طور پر اس کے واسطے ہے۔ خوشخبری کا پیغام صرف علم رہ جاتا ہے جو نہ اس پر اثر کرتا ہے اور نہ اس کو تبدیل کرتا ہے۔

c- قبولیت

انسان کو اپنے منہ سے دعا کرنا اور یسوع مسیح کو پکارنا چاہیے کہ مجھے بچا۔ اس کو چاہیے کہ اپنی دعاؤں میں اعتراف کرے کہ یسوع مسیح "خداوند" ہے۔ صرف اسی کا خداوند نہیں بلکہ پوری کائنات کا خداوند ہے۔ اس کو چاہیے کہ اپنے دل اور اپنی زندگی میں یسوع کی روح (کو قبول کرے۔ خوشخبری کا شخصی جواب دیئے بغیر، اپنے دل اور اپنی زندگی میں نجات کی بخشش کو قبول کئے بغیر وہ نجات نہیں پا سکتا (رومیوں 5:17)۔

4- اگر آپ کو یسوع مسیح پر ایمان لانا مشکل لگتا ہے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

جب آپ کو یہ مشکل لگے تو آپ کو یسوع کی پیروی سے شروع کرنا چاہیے۔

پڑھیں، یوحنا 1:37-39,43؛ متی 9:9۔

a- فرمانبرداری ایمان تک لے جاتی ہے۔

جب یسوع نے لوگوں کو شاگرد بننے کے لئے بلایا تو اس نے ان سے کہا "آؤ اور دیکھ لو" اور "میرے پیچھے ہو لے"۔ یوحنا اور اندریاس نے یسوع کی بات مانی اور اس کے ساتھ چلے گئے اور جہاں وہ رہتا تھا وہاں ایک دن اس کے ساتھ رہے۔ اس کے بعد انہوں نے اس کے پیچھے چلنا بند نہیں کیا۔ فلپوس نے یسوع کا تھوما اور (یوحنا، اندریاس اور پطرس) نتنی ایل کو دعوت دی کہ "آؤ اور دیکھ لو" نتنی ایل نے بلاوے (دعوت) کو مانا اور یسوع کے پاس آ گیا۔ اس نے ایمان لا کر کہا "اے استاد! تو خدا کا بیٹا ہے۔ تو اسرائیل کا بادشاہ ہے" متی نے بھی یسوع کی بلاہٹ کو مانا اور اپنے روزمرہ کام کو چھوڑ کر یسوع کے پیچھے ہو لیا۔

آخر کار نتنی ایل کے معاملہ میں شاگردوں کی بلاہٹ (یسوع مسیح کے پیچھے ہو لینے) کا فوری نتیجہ ایمان نہیں تھا جیسا ہم دوسروں سے توقع رکھیں گے۔ انہوں نے سنا، ایمان لائے اور تھوما مانا اسی اثنا میں نتنی ایل نے سنا، تھوما مانا اور پھر ایمان لایا۔ اس نے سننے کے بعد پہلے تھوما مانا اور آخر میں ایمان لایا۔ یسوع کی بلاہٹ پر نتنی ایل کی فرمانبرداری کا نتیجہ خالص ایمان اور شاگردیت میں نکلا۔ نتنی ایل نظری طور پر تنقیدی تھا اور ہر ایک سننے والی بات پر یقین نہیں کرتا تھا۔ اسلئے فلپوس نے خوشخبری کے حقائق یا دلائل کے ساتھ اس کو قائل کرنے کی کوشش نہیں کی بلکہ صرف اتنا کہا کہ "آؤ اور دیکھ لے"۔ نتنی ایل

ہر ف آنے اور دیکھنے کی بلاہت کے بعد یسوع مسیح کے شاگرد کے طور پر اس کے پیچھے ہو لیا تھا۔ نفس اوّل ہر ف یسوع مسیح کی بلاہت کو ماننے کے بعد ایسی حالت میں آیا جہاں ایمان ممکن اور خالص تھا۔ نفس اوّل ہر ف انجیر کے درخت کے نیچے سے اٹھ کر یسوع سے ملنے کے بعد ایسی کیفیت میں آیا کہ جہاں یسوع مسیح پر ایمان ممکن تھا اور جہاں یسوع مسیح پر ایمان اس کے لئے حقیقی ہو گیا۔ ایمان اور شاگردیت کو جانے والا راستہ یسوع مسیح کی بلاہت کو مانا ہے یعنی "آؤ اور دیکھ لو" اور "میرے پیچھے ہو لے"۔

b- فرمانبرداری لازمی ہے۔

ضرور ہے کہ یسوع کے شاگرد بننے کی بلاہت کو مانا جائے۔ ورنہ یہ شاگردیت کے بغیر مسیحیت بن جاتی ہے اور شاگردیت کے بغیر مسیحیت ہمیشہ مسیح سے خالی ہوتی ہے۔ ایسی مسیحیت میں خدا پر ایمان ہوتا ہے یعنی یسوع مسیح کی پیروی نہیں ہوتی۔ ایسا ایمان ہر ف ایک تصور اور افسانہ رہ جاتا ہے جس میں خدا کے باپ ہونے کی جھلک ہوتی ہے مگر یسوع مسیح کو بطور خدا کا زندہ بیٹا نظر انداز ہو جاتا ہے۔ ایسے مذہب میں خدا پر اعتقاد ہوتا ہے یعنی یسوع مسیح کی پیروی نہیں ہوتی۔ ہر ف خدا کے ایک ہونے پر ایمان رکھنا کافی نہیں۔ شیاطین بھی مانتے ہیں کہ خدا ایک ہے اور تھرتھراتے ہیں (یعقوب 2:19)۔ یسوع مسیح کی پیروی کے بغیر خدا پر ایمان مردہ ایمان ہے (یعقوب 2:17)۔ ہر ف ایک سچا رشتہ جو لوگ یسوع مسیح کے ساتھ رکھ سکتے ہیں وہ شاگردیت کی بلاہت کو ماننا اور اس کے پیچھے ہو لینا ہے۔ ابرہام کا ایمان بھی اس کے اعمال سے مکمل ہوا تھا (یعقوب 2:22)۔

چنانچہ، جب کسی شخص کو شاگردی کے حقائق سے ایمان لانا مشکل لگتا ہے تو اس کو چاہئے کہ یسوع مسیح کی بلاہت کو مانے یعنی "آؤ اور دیکھ لو" یا "میرے پیچھے ہو لے"۔ جب ایک شخص اٹھتا اور یسوع مسیح کے پیچھے ہو لیتا ہے تو وہ اس کیفیت میں آ جاتا ہے جہاں ایمان ممکن اور بالکل حقیقی ہو جاتا ہے۔

5- یسوع کی شاگردیت کی بلاہت کیوں اتنی اہم ہے؟

a- شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت لازمی ہے۔

پراھیس، لوقا 9:57-58۔

شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت لازمی ہے کیونکہ کوئی حقیقت میں شاگردیت کی قیمت کا حساب نہیں لگا سکتا۔ پہلی پیڑھی کے شاگرد نے شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت کا انتظار نہیں کیا۔ اس نے پیش کش کی کہ جہاں تو جائے گا میں تیرے ساتھ جاؤں گا۔ یسوع نے جواب میں اس سے کہا کہ شاگردیت کی قیمت میں شامل ہے کہ سر دھرنے کی بھی جگہ نہیں ہوتی۔ شاگردیت صلیب کی طرف لے جانے والا راستہ ہے کیونکہ یسوع صلیب کی جانب جا رہا تھا۔ کوئی بھی شخص اپنے لئے ایسی شاگرد کی زندگی نہیں چن سکتا۔ کوئی بھی اپنے آپ کو ایسی منزل کے لئے نہیں کہہ سکتا۔ پہلی پیڑھی کے شاگرد یسوع کو جواب نہیں دیتے تھے اور بڑھ سکتے تھے کیونکہ یسوع مسیح کے پیچھے چلنے کی پیش کش اور اس کے پیچھے چلنے کے درمیان بہت بڑا خلا تھا۔

b- شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت حتمی ہے۔

پراھیس، لوقا 9:59-60۔

شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت حتمی ہے کیونکہ یسوع اور شاگردیت کے درمیان کچھ نہیں آنا چاہئے۔ مذہبی شریعت ہو یا ذاتی رسم کسی چیز کو اجازت نہیں ہونی چاہئے کہ یسوع مسیح اور بلانے والے شخص کے درمیان آئے۔ دوسرے مرحلہ کے شاگرد نے شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہت کو قبول کیا لیکن ابھی تک شریعت کا پابند تھا جیسا یہودی مذہب کے استاد نے بتا رکھا تھا کہ پہلے جا کر اپنے باپ کو دفن کر۔ وہ جانتا تھا کہ یسوع اس سے کیا چاہتا ہے۔

لیکن پھر بھی وہ پہلے شریعت کو پوری کرنا چاہتا تھا۔ مذہبی شریعت شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہٹ کو ماننے اور شاگرد کے درمیان ایک رکاوٹ کا کام کرتی تھی۔ شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہٹ کو ایک مضبوط بلاہٹ، ہر رکاوٹ سے زور آور بلاہٹ ہونا چاہئے۔ کسی بھی چیز کو یسوع مسیح اور بلانے والے شخص کے درمیان آنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ ہر چیز جو یسوع مسیح اور بلانے والے شخص کے درمیان آئے اس کو ٹوٹ جانا چاہئے۔ اس کو یسوع مسیح کی خاطر ایک طرف رکھ دینا چاہئے۔ ابتدائی مذہبی شریعت اور ابتدائی ساتھی رسمیں اپنے دعویٰ کے حق کو باطل کر دیتی ہیں جب وہ یسوع مسیح اور بطور ایک شاگرد یسوع مسیح کے پیچھے چلنے کے درمیان رکاوٹ کا کام کرتی ہیں۔ یہ پرانے مذہبی قوانین اور پرانی ساتھی رسمیں یسوع مسیح کے پیچھے چلنے کے لئے ٹوٹ جانی چاہئیں۔ خدا یسوع مسیح میں اور اس کے وسیلہ سے اپنی آخری اور حتمی بات کرتا ہے (عبرانیوں 1:1-2)۔ شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہٹ کو ماننا چاہئے۔ اس کے ہونے والے پیروکار یسوع مسیح کی حاتمانہ بلاہٹ کو نظر انداز نہیں کر سکتے (اور "پہلے کی آرپر لات مارنا تیرے لئے مشکل ہے" (اعمال 26:14-18)۔ یسوع مسیح کی بلاہٹ فضل ہے اور اس فضل نے پولس اور دنیا میں لاکھوں زندگیوں کو فتح کر لیا۔

c- شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہٹ غیر مشروط ہے۔

پڑھیں، لوقا 9:61-62۔

شاگردیت کے لئے یسوع مسیح کی بلاہٹ غیر مشروط ہے کیونکہ کسی کو بھی شاگردیت کے لئے اپنی شرائط اور قواعد تھوپنے کی اجازت نہیں۔ تیسرے مرحلے کے شاگرد نے بھی شاگردیت کے لئے یسوع کی بلاہٹ کا انتظار نہیں کیا بلکہ اس کے پیچھے چلنے کی پیش کش کر دی جیسے کہ شاگردیت ایک پیشہ ہو جس کا وہ اپنے لئے نقشہ کھینچ سکتا تھا۔ تاہم، پہلے مرحلے کے شاگرد نے شاگردیت کے لئے یسوع کے پیچھے چلنے کی قیمت کا حساب نہ لگایا۔ اسی اثنا میں تیسرے مرحلے کے شاگرد نے اپنے تخیلے اور اپنی شرائط وضع کر لیں۔ وہ چاہتا تھا کہ پہلے گھر جائے اور خاندان کو الوداع کہے۔ تیسرے مرحلے کا شاگرد اپنے مذہب اور تہذیب میں موجود رکاوٹوں کا پابند تھا۔ تیسرے مرحلے کے شاگرد نے یسوع مسیح کے اور اپنے درمیان خود ساختہ رکاوٹیں کھڑی کر لی تھیں۔ وہ یسوع مسیح کے پیچھے چلنا چاہتا تو تھا مگر اپنی شرائط پر۔ اس کی نظر میں شاگردیت ایک امکان تھی جو صرف خاص شرائط کے پورا ہونے پر جاری ہو سکتی تھی۔ چنانچہ اس نے شاگردیت کو شاگردیت کے بارے انسانی سوچ کے درجہ تک سکڑ دیا تھا۔ "پہلے تم یہ کرو اور پھر وہ کرو" اس کی شاگردیت کی قسم اب سچی شاگردیت نہیں۔ لیکن اس کے برعکس انسانی مذہب کی ایک قسم ہے۔ اصلی شاگردیت شرائط کو برداشت نہیں کر سکتی جو یسوع مسیح اور شاگردیت کے لئے اس کی بلاہٹ کی فرمانبرداری کے درمیان آ سکتی ہے۔

پس، جب ایک شخص کو انجیل کے حقائق پر یقین رکھنا مشکل لگتا ہے تو اس کو یسوع کی بلاہٹ کے پیچھے جانا چاہئے "آؤ اور دیکھ لو" یا "میرے پیچھے ہو لے"۔ جب وہ اٹھتا اور یسوع مسیح کے پیچھے ہو لیتا ہے تو وہ ایسی کیفیت میں آ جاتا ہے جہاں ایمان اصلی اور حقیقی ہو جاتا ہے۔ یسوع مسیح کے پیچھے ہونے کے لئے پہلا قدم اٹھانے کا خطرہ لینا ہی اصلی ایمان کے معنی کو سمجھنے کا راستہ ہے۔ جو بلایا جاتا ہے اس کو اپنی کیفیت سے باہر آنا چاہئے جس میں وہ ایمان رکھتا اور یسوع کی طرف ایسی صورت حال میں قدم اٹھاتا ہے جس میں وہ ایمان لانا شروع کر سکتا ہے۔

خلاصہ۔ یسوع مسیح کی بلاہٹ کہ "آؤ اور دیکھ لو" اور "میرے پیچھے ہو لے" ایسی صورت حال پیدا کرتی ہے جہاں ایمان ممکن ہے۔ اصلی مضبوط اور جاری ایمان کی صورت یسوع مسیح کی طرف فرمانبرداری کے قدم کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ صرف فرمانبردار شخص ہی اصلی ایمان رکھتا ہے۔ صرف ایمان رکھنے والا شخص ہی سچا فرمانبردار ہوتا ہے۔ ایمان فرمانبرداری کے عمل میں اصلی ایمان بنتا ہے (یعقوب 2:22) اور سچی فرمانبرداری ہی ایمان لانا ہے (یوحنا 6:28-29)۔

[redacted]

آج آپ نے جو کچھ سیکھا ہے اس کے جواب میں باری باری خدا سے دعا کریں۔ گروپ کو دو دو یا تین تین میں تقسیم کر دیں اور جو کچھ آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں۔

[redacted]

گروپ کے راہنما گروپ کے ممبروں کو گھر پر تیاری کرنے کا کام ایک جگہ پر لکھ کر دیں یا انکو اپنی نوٹ بک میں لکھنے کو دیں)۔

1: عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔

کسی دوسرے شخص یا گروپ کے ساتھ مل کر "خوشخبری کی تعلیمات حصہ دوم" منادی کریں، تعلیم دیں یا تعلیم کا مطالعہ کریں۔

2: خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنا۔ خدا کیساتھ ذاتی وقت روزانہ پیدائش 1:16-19:29 کے متعلقہ باب سے خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں سوالات کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3: بائبل کا مطالعہ۔ گھر پر اگلے مطالعہ کو تیار کریں اعمال 5:12-42 موضوع کلیسیا کی بنیادی ذمہ داری بائبل کے مطالعہ کا پانچ اقدامی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4: دعا۔ کسی خاص ہفتے یا اگلے ہفتے خدا سے اس ہفتہ دعا کریں، اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے جواب دیتا ہے (زبور 5:3)۔

5: اپنی ڈائری کو اپ ڈیٹ کریں۔ ڈائری کو شاگرد بنانے کے سلسلے میں اپ ڈیٹ کریں، عبادتی دستاویز، تعلیم، اور اس مشق کی تیاری کو بھی شامل کریں۔